وما ینطق عن الھویٰ إن ھو إلا وحی یوحیٰ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ تعالیٰ

احادیثِ قدسیہ

ترجمہ

الشیخ عبدالرشید تونسوی

تحقیق وفوائد

حافظ عمران ایوب لاہوری

مکتبہ قدوسیہ

maktabaquddusia.com

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ

اَحَادیثِ قُدسیہ

maktabaquddusia.com

ترجمہ

الشیخ عبدالرشید تونسوی

تحقیق وفوائد

حافظ عمران ایوب لاہوری

مکتبہ قدوسیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

شریعت کا اولین ماخذ قرآن ہے۔قرآن اللہ تعالیٰ کا وہ کلام ہے جسے اس نے بذریعہ وحی محمد ﷺ پر نازل فرمایا۔اسے ''وحی متلو'' بھی کہتے ہیں کیونکہ اس کی تلاوت کی جاتی ہے اور اس پر اجر وثواب بھی حاصل ہوتا ہے۔شریعت کا دوسرا بڑا ماخذ حدیث ہے۔لغوی اعتبار سے حدیث کا معنی ہے' بات اور نئی چیز وغیرہ۔اصطلاحی اعتبار سے حدیث سے مراد نبی کریم ﷺ کا قول' فعل اور تقریر (یعنی ایسا کام جو آپ کے سامنے کیا گیا ہو اور آپ نے اُس پر سکوت اختیار کیا ہو) ہے۔

حدیث کی ایک قسم ''حدیث قدسی'' ہے۔حدیث کا معنی ومفہوم تو آپ پڑھ چکے ہیں البتہ قدسی' قدس کی طرف نسبت ہے۔قدس کا معنی پاکیزہ ومنزہ ہونا ہے۔اصطلاحی اعتبار سے حدیث قدسی سے مراد وہ حدیث ہے جس میں رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ سے روایت بیان کریں کہ یہ اللہ کا کلام ہے۔اس میں لفظ یوں ہوتے ہیں ((قال رسول اللہ ﷺ فیما یرویہ عن ربہ عزوجل ' او قال رسول اللہ ﷺ قال اللہ تعالیٰ او یقول اللہ تعالیٰ)) ''رسول اللہ ﷺ نے ایسی چیز کے متعلق فرمایا جسے وہ اپنے رب عزوجل سے روایت کرتے ہیں' یا (یہ لفظ ہوتے ہیں) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا' یا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔''

حدیث قدسی اور قرآن میں فرق یہ ہے کہ (۱) قرآن کریم کے لفظ اور معنی دونوں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں جبکہ حدیث قدسی کا معنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے اور اس کے لفظ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے ہوتے ہیں۔(۲) قرآن کریم عبادت کے بطور تلاوت کیا جاتا ہے مثلاً اس کے ہر حرف پر دس نیکیوں کا اجر ملتا ہے اور نماز میں اس کی قراءت کی جاتی ہے لیکن حدیث قدسی کی تلاوت پر نہ تو اجر ہے اور نہ ہی نماز میں اس کی قراءت کفایت کرتی ہے۔(۳) قرآن کریم کے ذریعے سارے عرب کو چیلنج کیا گیا پھر وہ اس کی مثل لانے سے عاجز آ گئے لیکن حدیث قدسی کے ساتھ کوئی چیلنج نہیں کیا گیا۔(۴) قرآن کریم سارے کا سارا متواتر منقول ہے لہٰذا وہ قطعی

maktabaquddusia.com

الثبوت ہے جبکہ حدیث قدسی کا اکثر حصہ اخبارِ آحاد پر مشتمل ہے اس لیے وہ ظنی الثبوت ہے۔لہٰذا کبھی حدیث قدسی صحیح ہوتی ہے، کبھی حسن اور کبھی ضعیف۔[مزید دیکھئے : مباحث فی علوم القرآن للمناع القطان]

کچھ عرصہ قبل راقم الحروف کو احادیث قدسیہ کے حوالے سے کچھ کام کرنے کا موقع میسر آیا۔احادیث قدسیہ کے عنوان سے ایک عربی کتاب 'جس کا ترجمہ مولانا عبد الرشید تونسوی حفظہ اللہ نے کیا تھا' راقم کو مکتبہ قدوسیہ کی طرف سے تحقیق وفوائد کی غرض سے پیش کی گئی۔راقم نے اس نفع بخش اور باعث اجر کام کو سعادت سمجھا اور اللہ کا نام لے کر اسے شروع کر دیا۔

کتاب ہذا میں راقم نے ہر حدیث کی مکمل تخریج کی ہے۔حوالہ جات کے لیے بین الاقوامی طرز کو ملحوظ رکھا ہے۔تحقیق کے لیے علامہ ناصر الدین البانی" اور دیگر کبار محققین کی تحقیق سے استفادہ کیا ہے۔فوائد لکھتے ہوئے اختصار کو پیش نظر رکھا ہے۔ہر حدیث میں موجود اہم نکات کو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔جہاں کہیں حدیث کا مفہوم واضح تھا وہاں طوالت سے اجتناب کی غرض سے فوائد کو ترک کر دیا ہے۔موضوع سے متعلقہ آیات واحادیث کو بھی باحوالہ نقل کیا ہے۔یوں یہ کتاب اردو قالب میں ڈھلنے کے بعد احادیث قدسیہ کے موضوع پر ایک جامع، محقق اور منفرد کتاب کی حیثیت اختیار کر گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ راقم کی اس ادنیٰ سی کاوش کو شرف قبولیت سے نوازے، اسے لوگوں کی ہدایت واصلاح کا ذریعہ بنائے اور راقم اور اس کے اہل وعیال کی مغفرت ونجات کا باعث بنائے۔(آمین)

"ربنا تقبل منا إنک انت السمیع العلیم"

حافظ عمران ایوب لاہوری

فون: 0300-4206199

ای میل: hfzimran_ayub@yahoo.com

maktabaquddusia.com

فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات

ذکر الٰہی کی فضیلت اور کلمہ توحید سے متعلق احادیث 19

- جب بندہ لا الہ الا اللہ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے سچ کہا 23
- حمد بیان کرنے والوں کی فضیلت 24
- نبی اکرم ﷺ کا کثرت سے سبحان اللہ وبحمدہٖ استغفر اللہ واتوب الیہ پڑھنا 25
- جو مرتے وقت لا الہ الا اللہ کی گواہی دیتا ہے 26
- میں نے اپنے بندے کے نامۂ اعمال کے درمیانی تمام گناہ معاف کر دیے 27
- ذکر الٰہی کی فضیلت اور اس سے خوف رکھنے سے متعلق حدیث 28
- دل کا اللہ کی عبادت کی طرف متوجہ ہونا اور اس پر توکل کرنا 28
- میرے اس بندے کی طرف دیکھو جو اذان دے رہا ہے اور نماز قائم کرتا ہے 29
- میں نے اپنے سارے بندوں کو موحد پیدا کیا 30

تصحیح عقیدہ سے متعلق احادیث 35

- ابن آدم زمانے کو گالیاں دیتا ہے 35
- آدم کا بیٹا مجھے جھٹلاتا ہے حالانکہ یہ اس کے لائق نہیں 37
- میرے بندوں میں سے کچھ مجھ پر ایمان لاتے ہوئے صبح کرتے ہیں 38
- اُس سے بڑا ظالم کون ہے جو میری طرح پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے 40

maktabqudduSia.com

عنوانات	صفحہ نمبر

- امت محمد کے لوگ تسلسل سے سوال کرتے جائیں گے حتی کہ کہیں گے اللہ کو کس نے پیدا کیا؟...... 42
- کون ہے جو میرے اوپر قسم ڈالتا ہے کہ میں فلاں کو معاف نہیں کروں گا؟........ 43
- زمین وآسمان کی اطاعت کا بیان........ 44
- ابن آدم سے میثاق لینے کا بیان........ 45
- مغرب سے طلوع آفتاب کے وقت ایمان نفع نہیں دے گا........ 46
- تقدیر کے ساتھ ایمان کا بیان........ 47

اعمال صالحہ کی جزاء کے بڑھانے اور زیادہ ہونے میں اللہ تعالیٰ کے لطف وکرم کا بیان 57

- جس نے اچھائی یا برائی کا ارادہ کیا........ 57
- نوافل کے ذریعے اللہ کی محبت حاصل ہوتی ہے........ 61
- مریض کے لیے اجر لکھا جاتا ہے........ 62

اللہ تعالیٰ کے متعلق حسن ظن رکھنے کا بیان 67

اللہ نے اپنے نیک بندوں کے لیے جو تیار کر رکھا ہے 71

- میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ تیار کیا ہے جسے کسی آنکھ نے نہیں دیکھا........ 71

اللہ تعالیٰ سے اُمید رکھنے کا بیان 77

- ہمارا پروردگار آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے........ 77
- اے ابن آدم! جب تک تو مجھ سے دعا کرتا رہے گا اور پرامید رہے گا میں تجھے بخشتا رہوں گا........ 79
- نصف شعبان کی رات کے متعلق حدیث........ 80

اللہ تعالیٰ کی بندے سے محبت اور مخلوق کی محبت میں اس کی تاثیر 82

maktabaquddusia.com

عنوانات	صفحہ نمبر

جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتے ہیں تو جبرئیل کو آواز دیتے ہیں 82

اللہ تعالیٰ کے ولیوں سے دشمنی کا بدلہ اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ 87

جو میرے دوست سے دشمنی رکھتا ہے تحقیق میرا اس سے اعلان جنگ ہے 87

خشیتِ الٰہی گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے 89

اس آدمی کا قصہ جس نے اپنے گھر والوں کو حکم دیا تھا کہ مجھے مرنے کے بعد جلا دینا 89

تخلیق آدم کا بیان 97

تخلیق آدم علیہ السلام 97

ماں کے پیٹ میں ابن آدم کی تخلیق کا بیان 104

ہر ایک کی پیدائش اس کی ماں کے پیٹ میں مقرر کی جاتی ہے 104

رحم یعنی صلہ رحمی سے خطابِ الٰہی 113

رحم کی گفتگو 113

علم کی فضیلت کا بیان 115

نماز سے متعلق احادیث 119

نمازوں کا فرض ہونا اور واقعہ اسراء 119

صحیح مسلم میں موجود نماز کی فرضیت کی حدیث 122

سنن نسائی میں موجود نمازوں کی فرضیت کی حدیث 125

maktabaquddusia.com

ذکر الٰہی کی فضیلت اور کلمہ توحید سے متعلق احادیث

(۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً يَطُوفُونَ فِي الطُّرُقِ يَلْتَمِسُونَ أَهْلَ الذِّكْرِ فَإِذَا وَجَدُوا قَوْمًا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ تَنَادَوْا هَلُمُّوا إِلَى حَاجَتِكُمْ قَالَ فَيَحُفُّونَهُمْ بِأَجْنِحَتِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ مِنْهُمْ مَا يَقُولُ عِبَادِي قَالُوا يَقُولُونَ يُسَبِّحُونَكَ وَيُكَبِّرُونَكَ وَيَحْمَدُونَكَ وَيُمَجِّدُونَكَ قَالَ فَيَقُولُ هَلْ رَأَوْنِي قَالَ فَيَقُولُونَ لَا وَاللّٰهِ مَا رَأَوْكَ قَالَ فَيَقُولُ وَكَيْفَ لَوْ رَأَوْنِي قَالَ يَقُولُونَ لَوْ رَأَوْكَ كَانُوا أَشَدَّ لَكَ عِبَادَةً وَأَشَدَّ لَكَ تَمْجِيدًا وَتَحْمِيدًا وَأَكْثَرَ لَكَ تَسْبِيحًا قَالَ يَقُولُ فَمَا يَسْأَلُونِي قَالَ يَسْأَلُونَكَ الْجَنَّةَ قَالَ يَقُولُ وَهَلْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَبِّ مَا رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْهَا كَانُوا أَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا وَأَشَدَّ لَهَا طَلَبًا وَأَعْظَمَ فِيهَا رَغْبَةً قَالَ فَمِمَّ يَتَعَوَّذُونَ قَالَ يَقُولُونَ مِنَ النَّارِ قَالَ يَقُولُ وَهَلْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَبِّ مَا رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے زمین میں ذکر کرنے والوں کو ذکر کی جگہوں پر تلاش کرنے کے لیے سیر وسیاحت کرتے ہیں اور جب وہ کسی قوم کو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے پاتے ہیں تو ایک دوسرے کو پکارتے ہیں کہ اپنے مقصد اور ضرورت کو پہنچو۔ فرمایا: پس وہ ان کو اپنے پروں سے آسمان دنیا تک گھیر لیتے ہیں۔ فرمایا: ان کا رب ان (فرشتوں) سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ ان سے بہتر جانتا ہے' میرے بندے کیا کہتے ہیں؟ فرمایا: وہ جواب دیتے ہیں کہ وہ تیری تسبیح اور تکبیر بیان کرتے ہیں اور تیری حمد و تمجید بیان کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتے جواب دیتے ہیں' نہیں۔ انہوں نے آپ کو نہیں دیکھا۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اگر وہ مجھے دیکھ لیں تو ان کی کیا حالت ہوگی؟ فرمایا: وہ جواب دیتے ہیں اگر وہ تجھے دیکھ لیں تو پھر تیری بہت زیادہ عبادت کریں اور بہت زیادہ تیری بزرگی' تعریف اور تسبیح بیان کریں۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ پوچھتے ہیں وہ مجھ سے کس چیز کا سوال کرتے ہیں؟ فرمایا وہ مجھ سے جنت کا سوال کرتے ہیں۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کیا انہوں نے جنت دیکھی ہے؟ فرمایا وہ جواب دیتے ہیں' نہیں اللہ کی قسم! ہمارے رب انہوں نے جنت نہیں دیکھی۔ فرمایا: اگر وہ جنت دیکھ لیں تو ان کی کیا حالت ہوگی؟ فرمایا: فرشتے کہتے ہیں: اگر وہ جنت دیکھ لیتے تو بہت زیادہ ان کی حرص رکھتے اور اس کی تلاش میں زیادہ کوشش کرتے اور بہت زیادہ رغبت رکھتے۔ اللہ تعالیٰ پوچھتے ہیں وہ کس چیز سے پناہ مانگتے ہیں؟ فرمایا: وہ جواب دیتے ہیں آگ سے پناہ مانگتے ہیں۔

فرمایا: اللہ تعالیٰ پوچھتے ہیں کیا انہوں نے جہنم کی آگ دیکھی

فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَوْ رَأَوْهَا كَانُوا أَشَدَّ مِنْهَا فِرَارًا وَأَشَدَّ لَهَا مَخَافَةً قَالَ فَيَقُولُ فَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ يَقُولُ مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ فِيهِمْ فُلَانٌ لَيْسَ مِنْهُمْ إِنَّمَا جَاءَ لِحَاجَةٍ قَالَ هُمُ الْجُلَسَاءُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ -

ہے فرمایا: وہ جواب دیتے ہیں نہیں 'ہمارے رب اللہ کی قسم! انہوں نے اسے نہیں دیکھا۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں 'اگر وہ اسے دیکھ لیں تو ان کی کیا حالت ہو گی؟ فرمایا' وہ کہتے ہیں اگر وہ اسے دیکھ لیں تو اس سے بہت زیادہ راہ فرار اختیار کریں اور بہت زیادہ ڈریں۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ یقیناً میں نے انہیں بخش دیا ہے فرمایا ان فرشتوں میں سے ایک فرشتہ عرض کرتا ہے فلاں شخص ان میں سے نہیں وہ تو کسی ضرورت وحاجت کے تحت آیا تھا اللہ تعالیٰ جواب دیتے ہیں یہ ایسے جانشین اور اصحاب مجلس ہیں کہ ان کے ساتھ بیٹھنے والا بدبخت و بے نصیب نہیں رہتا۔

تخریج: [بخاری' كتاب الدعوات: باب فضل ذكر الله عزوجل (٦٤٠٨)]

فوائد: اس حدیث میں اللہ تعالیٰ کے ذکر کی بے مثال فضیلت بیان ہوئی ہے۔ ذکر کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ﴿فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ﴾ [البقرة : ١٥٢] "تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور تم میرا شکر کرو میری ناشکری نہ کرو۔" اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنا ذکر کرنے کا حکم ارشاد فرمایا ہے جس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا فرض ہے۔ ایک اور آیت میں ہے کہ ﴿ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴾[الأحزاب : ٤١] "اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کا بہت زیادہ ذکر کیا کرو۔" ذکر کرنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے مغفرت و بخشش کا اعلان فرمایا ہے جیسا کہ سورۂ احزاب میں فرمایا﴿وَالذَّاكِرِينَ وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا﴾ [الأحزاب : ٣٥] "اللہ تعالیٰ کو بہت زیادہ یاد کرنے والے مرد اور بہت یاد کرنے والی عورتیں' اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔" یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے تمام اوقات میں اللہ کا ذکر ہی کرتے رہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ذکر کو ہی مومن کے دلوں کا اطمینان و سکون قرار دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ذکر کرنے والے اور ذکر نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مردہ انسان کے ساتھ دی ہے۔ آپ نے فرمایا﴿ مثل الذى يذكر ربه والذى لا يذكر ربه مثل الحى والميت﴾ "اس شخص کی مثال جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے اور جو اپنے رب کا ذکر نہیں کرتا ایسے ہے جیسے زندہ اور مردہ شخص۔" [بخاری مع الفتح (١١/ ٢٥٠) مسلم (٧٧٩)] یہاں یہ بات یاد رہے کہ مذکورہ آیات واحادیث میں ذکر سے مراد مروجہ "اللہ ھو یا حق ھو" وغیرہ جیسا ذکر نہیں ہے بلکہ صرف وہی ذکر مراد ہے جو کتاب و سنت سے ثابت ہے۔ ذکر میں قرآن' حدیث اور وہ تمام ادعیہ و مسنون اذکار شامل ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے سکھائے ہیں۔

(٢) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِنَّ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَلَائِكَةً سَيَّارَةً فُضُلًا يَتَتَبَّعُونَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَإِذَا وَجَدُوا مَجْلِسًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تبارک و تعالیٰ کے کراماً کاتبین اور محافظ وغیر ہما سے زائد کچھ فرشتے ہیں جو سیر و سیاحت کرتے ہیں اور ذکر کی جگہوں کی تلاش میں پھرتے ہیں اور جب ایسی جگہ پاتے ہیں جس میں اللہ

فِيهِ ذِكْرٌ قَعَدُوا مَعَهُمْ وَحَفَّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِأَجْنِحَتِهِمْ حَتَّى يَمْلَئُوا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَإِذَا تَفَرَّقُوا عَرَجُوا وَصَعِدُوا إِلَى السَّمَاءِ قَالَ فَيَسْأَلُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُولُونَ جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عِبَادٍ لَكَ فِي الْأَرْضِ يُسَبِّحُونَكَ وَيُكَبِّرُونَكَ وَيُهَلِّلُونَكَ وَيَحْمَدُونَكَ وَيَسْأَلُونَكَ قَالَ وَمَاذَا يَسْأَلُونِي قَالُوا يَسْأَلُونَكَ جَنَّتَكَ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالُوا لَا أَيْ رَبِّ قَالَ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالُوا وَيَسْتَجِيرُونَكَ قَالَ وَمِمَّ يَسْتَجِيرُونَنِي قَالُوا مِنْ نَارِكَ يَا رَبِّ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا نَارِي قَالُوا لَا قَالَ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْا نَارِي قَالُوا وَيَسْتَغْفِرُونَكَ قَالَ فَيَقُولُ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَأَعْطَيْتُهُمْ مَا سَأَلُوا وَأَجَرْتُهُمْ مِمَّا اسْتَجَارُوا قَالَ فَيَقُولُونَ رَبِّ فِيهِمْ فُلَانٌ عَبْدٌ خَطَّاءٌ إِنَّمَا مَرَّ فَجَلَسَ مَعَهُمْ قَالَ فَيَقُولُ وَلَهُ غَفَرْتُ هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ"۔

کا ذکر ہو رہا ہو تو ان ذکر کرنے والوں کے ساتھ بیٹھ جاتے ہیں اور اپنے پروں سے ایک دوسرے کو گھیر لیتے ہیں (جس سے ذکر کرنے والے بھی ان کے گھیر میں آ جاتے ہیں)۔

حتی کہ اپنے اور آسمان دنیا کے درمیانی خلاء کو بھر دیتے ہیں اور جب واپس لوٹتے ہیں اور آسمان کو چڑھ جاتے ہیں تو اللہ عزوجل ان سے پوچھتے ہیں حالانکہ وہ ان سے زیادہ ان کو جانتے ہیں: تم کہاں سے آئے ہو؟ وہ جواب دیتے ہیں ہم زمین سے تیرے ان بندوں کے پاس سے آئے ہیں جو تیری تسبیح و تکبیر اور تیری تہلیل و حمد بیان کرتے ہیں اور تجھ سے سوال کر رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ پوچھتے ہیں وہ مجھ سے کس چیز کا سوال کرتے ہیں؟ فرشتے کہتے ہیں وہ تجھ سے تیری جنت کا سوال کرتے ہیں۔ فرمایا: کیا انہوں نے میری جنت کو دیکھا ہے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں نہیں ہمارے رب۔ فرمایا: اگر وہ میری جنت کو دیکھ لیں تو ان کی کیا حالت ہو گی؟ فرشتے کہتے ہیں وہ تجھ سے پناہ طلب کرتے ہیں فرمایا: کیا انہوں نے میری آگ کو دیکھا ہے؟ کہتے ہیں نہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: تحقیق میں نے انہیں بخش دیا اور جو وہ مانگتے ہیں وہ انہیں دے دیا اور جس چیز سے پناہ طلب کرتے ہیں اس سے پناہ دے دی فرمایا: فرشتے کہتے ہیں ہمارے رب ان میں فلاں شخص بہت زیادہ خطاکار اور غلطیاں کرنے والا بندہ ہے یہ تو صرف گزر رہا تھا اور ان کے پاس بیٹھ گیا فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں 'میں نے اسے بھی بخش دیا' یہ ایسی قوم ہے کہ ان کے ساتھ بیٹھنے والا اور ان کا ہم نشین بدبخت اور بے نصیب نہیں رہتا۔

تخریج: [مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار: باب فضل مجالس الذکر (۲۶۸۹) احمد (۳۷۳۰) ابن حبان (۸۵۶) حاکم (۱۸۲۱)]

فوائد: معلوم ہوا کہ اہل ذکر کی مجلس میں بیٹھنا بھی باعث اجر و ثواب ہے۔ اگر کہیں دینی اجتماع ہو تو اس میں شرکت کرنی چاہیے کیونکہ ایسی مجالس میں بیٹھنے والوں کو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتوں نے گھیر رکھا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو اپنی طرف سے مغفرت عطا فرماتے ہیں۔ مگر حالت یہ ہے کہ مسلمان سینما ہالز میں 'رقص و موسیقی کی گندی،

maktabahquddusia.com